عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت

جاننا چاہیے کہ اہل بیت اطہارؑ سے زیارت عرفہ سے متعلق بہت زیادہ روایات اور جو کچھ اس کی فضیلت وثواب میں وارد ہوا ہے وہ حد شمار سے باہر ہے لیکن یہاں ہم زائرین کا شوق بڑھانے کیلئے ان میں سے چند حدیثیں نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں معتبر سند کے ساتھ بشیر دھان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں گزارش کی کہ بعض موقعوں پر حج مجھ سے ترک ہو جاتا ہے اور میں عرفہ کا دن ضریح امام حسینؑ کے پاس گزارتا ہوں آپ نے فرمایا کہ اے بشیر یہ تو بہت اچھا عمل کرتا ہے کیونکہ جو مومن امام حسینؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عید کے علاوہ کسی دن آپ کی زیارت کرے تو اس کیلئے بیس حج اور بیس عمرہ مقبولہ اور بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا امام عادل کی ہمراہی میں کیے ہوں۔ پھر جو شخص عید کے دن آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میں سو حج، سو عمرہ مقبولہ اور سو جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے ہم رکاب کیے ہوں اور جو شخص عرفہ کے دن امام حسینؑ کی معرفت کے ساتھ آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میں ہزار حج، ہزار عمرہ مقبولہ اور ہزار جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے ساتھ کئے ہوں میں نے عرض کی کہ مجھ کو وقوف عرفات کا ثواب کہاں مل سکتا ہے؟ پس حضرت نے غضب کی نظر سے دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اے بشیر جب کوئی شخص روز عرفہ امام حسینؑ کی زیارت کرنے جائے اور نہر فرات میں غسل کرے اس کے بعد حضرت کی قبر شریف کی طرف چلے تو خدا اسکے ہر قدم کے لیے جو وہ اٹھاتا ہے اس کے نام ایک حج کا ثواب لکھے گا جو وہ تمام مناسک کے ساتھ بجالائے راوی کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں حضرت نے حج کے ساتھ عمرہ اور غزوہ کا ذکر بھی فرمایا ہے چنانچہ بہت سی معتبر احادیث میں موجود ہے کہ خدائے تعالیٰ روز عرفہ اہل عرفات کی طرف نظر کرنے سے پہلے زائرین قبر امام حسینؑ پر نظر رحمت کرتا ہے ایک معتبر حدیث میں رفاعہ سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا کہ تم نے اس سال حج کیا ہے رفاعہ نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں میرے پاس اتنی رقم نہ تھی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہ حج کے لیے جاتا تاہم میں نے عرفہ کا دن امام حسینؑ کے روضہ مبارک پر گزارا ہے، تب آپ نے فرمایا کہ اے رفاعہ! تم نے ان اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جو اہل منیٰ نے وہاں انجام دیے ہیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں کہ لوگ حج کو ترک کر دیں تو ضرور تم کو ایسی حدیث سناتا کہ تم حضرت کی زیارت کبھی ترک نہ کرتے کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد فرمایا کہ مجھے میرے والد گرامیؑ نے خبر دی ہے کہ جو امام حسینؑ کے حرم مبارک کی طرف جائے جب کہ حضرت کے حق کو پہچانتا ہو اور بڑائی جتانے کے لیے بھی نہ جا رہا ہو تو اس کے ساتھ ایک ہزار فرشتے دائیں جانب اور ایک ہزار فرشتے بائیں جانب ہوتے ہیں نیز اس کے لیے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا وصی پیغمبر کے ساتھ ادا کیے ہوں۔

کیفیت زیارت

باقی رہی حضرت کی زیارت کی کیفیت تو جیسا کہ بزرگ علماء اور رؤسائے مذہب نے فرمایا ہے وہ یوں ہے کہ جب کوئی شخص امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے تو اگر اس کے لیے ممکن ہو تو نہر فرات میں غسل کرے وگرنہ جس پاک پانی سے ہو سکے غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہنے اور سنجیدگی و وقار کے ساتھ چلے، جب حائر کے دروازہ پر پہنچ جائے تو کہے: اللّٰهُ أَكْبَر پھر کہے:

اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيراً وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَسُبْحانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانا لِهٰذَا

خدا بزرگتر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کیلئے پاک و منزہ ہے خدا ہر صبح اور شام اور حمد ہے خدا کے لیے جس نے اس طرف ہماری رہنمائی

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ لَقَدْ جائَتْ رُسُلُ رَبِّنا بِالْحَقِّ اَلسَّلامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

کی اور ہم راہ نہ پا سکتے اگر خدا ہماری رہنمائی نہ فرماتا ضرور آئے ہیں ہمارے رب کے سبھی رسولؐ حق کے ساتھ سلام ہو خدا کے رسول ﷺ

اَلسَّلامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلامُ عَلَى فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَى

پر سلام ہو مومنوں کے امیر پر سلام ہو فاطمہ زہراؑ پر جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، اَلسَّلامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَلسَّلامُ عَلَى

حضرت حسنؑ و حضرت حسینؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن الحسینؑ پر سلام ہو حضرت محمدؑ بن علیؑ سلام ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَلسَّلامُ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسى اَلسَّلامُ عَلَى مُحَمَّدِ
حضرت جعفرؑ بن محمدؐ پر سلام ہو حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ پرسلام ہو حضرت علیؑ بن موسیٰؑ پر سلام ہو حضرت محمدؐ

بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، اَلسَّلامُ عَلَى الْخَلَفِ الصَّالِحِ
بن علیؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن محمدؐ پر سلام ہو حضرت حسنؑ بن علیؑ پر سلام ہو ان خلف

الْمُنْتَظَرِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَبا عَبْدِاللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ
صالح پر جو منتظر ہیں آپ پر سلام ہو اے ابا عبداللہ آپ پر سلام ہو اے رسول خداؐ کے فرزند آپکا یہ غلام جو آپکے

وَابْنُ أَمَتِكَ، الْمُوالِي لِوَلِيِّكَ، الْمُعادِي لِعَدُوِّكَ اسْتَجارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ إِلَى اللهِ
غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا ہے آپ کے دوست سے دوستی رکھنے والا آپکے دشمن سے دشمنی رکھنے والا پناہ لیتا ہے آپکے روضہ کی اور آپکی طرف آنے میں

بِقَصْدِكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدانِي لِوِلايَتِكَ، وَخَصَّنِي بِزِيارَتِكَ، وَسَهَّلَ لِي قَصْدَكَ.
خدا کا قرب چاہتا ہے حمد ہے خدا کیلئے جس نے مجھے آپکی ولایت کا راستہ دکھایا مجھے آپکی زیارت کیلئے مخصوص کیا اور آپ کی طرف آنے میں آسانی دی۔

پس حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضہ مقدسہ میں داخل ہوجائے اور آپ کے سر کے مقابل کھڑے ہوکر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلامُ
آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں

عَلَيْكَ يَا وارِثَ إِبْراهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وارِثَ مُوسى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ
آپ پر سلام ہو اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

يَا وارِثَ عِيسى رُوحِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وارِثَ
آپ پر سلام ہو اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے محبوب ہیں

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وارِثَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفى
سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین علیؑ کے وارث سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے وارث

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضى اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
آپ پر سلام ہو اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند آپ پرسلام ہو اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند آپ پر

خَدِيجَةَ الْكُبْرى، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ثارَ اللهِ وَابْنَ ثارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ
سلام ہو اے خدیجہؑ کبریٰ کے فرزند آپ پرسلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جائے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الصَّلاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَأَطَعْتَ اللهَ حَتّى أَتَاكَ

نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع کیا اور خدا کی اطاعت کرتے رہے حتیٰ کہ شہید ہوگئے پس خدا لعنت کرے

الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ

اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوا

بِهِ، يَا مَوْلايَ يَا أَبَا عَبْدِاللهِ، أُشْهِدُ اللهَ وَمَلائِكَتَهُ وَأَنْبِيائَهُ وَرُسُلَهُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ، وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ،

اے میرے آقا اے ابا عبداللہؑ میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپ پر اور آپ کی

بِشَرائِعِ دِينِي، وَخَواتِيمِ عَمَلِي، وَمُنْقَلَبِي إِلَى رَبِّي فَصَلَواتُ اللهِ عَلَيْكُمْ، وَعَلَى أَرْواحِكُمْ وَعَلَى

رجعت پر ایمان رکھتا اور یقین رکھتا ہوں احکام دین پر اپنے عمل کی جزا پر اور خدا کی طرف اپنی واپسی پر پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر

أَجْسادِكُمْ، وَعَلَى شاهِدِكُمْ وَعَلَى غائِبِكُمْ، وَظاهِرِكُمْ وَباطِنِكُمْ. اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خاتَمِ

آپ کے بدنوں پر اور آپ میں سے حاضر پر اور آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر پر اور باطن پر رحمتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خاتم

النَّبِيِّينَ، وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَابْنَ إِمامِ الْمُتَّقِينَ وَابْنَ قائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلى جَنَّاتِ النَّعِيمِ

الانبیاء کے فرزند اوصیاء کے سردار کے فرزند پرہیزگاروں کے امام کے فرزند چمکتے چہرے والوں کے پیشوا کے فرزند نعمتوں والی جنت میں داخلے تک سلام

وَكَيْفَ لا تَكُونُ كَذٰلِكَ وَأَنْتَ بابُ الْهُدىٰ، وَإِمامُ التُّقىٰ، وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقىٰ، وَالْحُجَّةُ عَلَى

اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ آپ ہدایت کا دروازہ ہیں پرہیزگاروں کے امام ہیں خدا کی مضبوط رسی ہیں اہل دنیا پر خدا کی

أَهْلِ الدُّنْيا وَخامِسُ أَصْحابِ الْكِساءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ، وَرَضَعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْإِيمانِ وَ

حجت ہیں اور آپ اہل کساء کے پانچویں فرد ہیں آپ نے دست رحمت سے غذا کھائی سرچشمہ ایمان سے دودھ پیا

رُبِّيتَ فِي حِجْرِ الْإِسْلامِ، فَالنَّفْسُ غَيْرُ راضِيَةٍ بِفِراقِكَ، وَلا شَاكَّةٍ فِي حَيَاتِكَ صَلَواتُ اللهِ

اور آپ نے اسلام کی آغوش میں پرورش پائی پس یہ دل آپکی جدائی میں ناخوش ہے اور اسے آپ کے زندہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں

عَلَيْكَ وَعَلَى آبائِكَ وَأَبْنائِكَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيعَ الْعَبْرَةِ السَّاكِبَةِ وَقَرِينَ الْمُصِيبَةِ

خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کے بزرگان پر اور آپ کے فرزندوں پر سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس پر آنسو بہائے گئے

الرَّاتِبَةِ، لَعَنَ اللهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحارِمَ، فَقُتِلْتَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ مَقْهُوراً، وَأَصْبَحَ

اور جس پر مصیبت پہ مصیبت آتی رہی خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کی حرمت کو ملحوظ نہ رکھا پس خدا کی رحمت ہو آپ پر

رَسُولُ اللهِ بِكَ مَوْتُوراً، وَأَصْبَحَ كِتابُ اللهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُوراً اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ

کہ آپ ظلم وستم سے شہید کیے گئے رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکے خون کا بدلہ لینے کے دعویدار بنے اور آپکی شہادت سے کتاب خدا متروک ہوگئی آپ پر سلام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَبِيکَ وَأُمِّکَ وَأَخِيکَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَنِيکَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَکَ، وَعَلَى الْمَلائِکَةِ

ہواور آپ کے نانا پر آپ کے والد پر آپ کی والدہ پراور آپ کے بھائی پر سلام ہو آپ کی اولاد میں ائمہؑ پر اور سلام ہو آپکے ہمراہ شہید ہونے والوں پر

الْحافِّينَ بِقَبْرِکَ، وَالشَّاهِدِينَ لِزُوَّارِکَ الْمُؤَمِّنِينَ بِالْقَبُولِ عَلَى دُعاءِ شِيعَتِکَ، وَالسَّلامُ

سلام ہوان فرشتوں پر جو آپکی قبر کے گرد رہتے ہیں وہ آپکے زائروں کے گواہ ہیں اور آپکے حبداروں کی دعاؤں کی قبولیت کیلئے آمین کہتے ہیں اور سلام

عَلَيْکَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَابْنَ رَسُولِ اللهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا أَبا عَبْدِاللهِ،

ہو آپ پراور خدا کی رحمت ہواور اسکی برکات ہو قربان آپ پر میرے ماں باپ اے رسول خداؐ کے فرزند قربان آپ پر میرے ماں باپ اے ابا عبداللہؑ

لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِکَ عَلَيْنا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَلَعَنَ

یقیناً آپ کی سوگواری اور آپ کی مصیبت بہت بھاری ہے ہم پر اور ان سب پر جو آسمانوں اور زمین میں رہتے ہیں پس خدا کی لعنت ہو اس

اللهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتالِکَ يَا مَوْلايَ يَا أَبا عَبْدِاللهِ قَصَدْتُ حَرَمَکَ وَأَتَيْتُ

گروہ پر جس نے زین کسا لگام دی اور آپ سے لڑنے کیلئے گھوڑے تیار کیے اے میرے آقا اے ابا عبداللہ میں نے آپکے حرم کا ارادہ کیا اور آپ کے مزار پر

مَشْهَدَکَ أَسْأَلُ اللهَ بِالشَّأْنِ الَّذِي لَکَ عِنْدَهُ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِي لَکَ لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى

حاضر ہوا سوال کرتا ہوں خدا سے آپ کی شان کے وسیلے سے جو اس کے ہاں ہے اور آپ کے مرتبے کے واسطے سے جو اس کے

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيا وَالْاٰخِرَةِ بِمَنِّهِ وَجُودِهِ وَكَرَمِهِ.

حضور ہے یہ کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کرے اور یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اپنے احسان بخشش اور عطا سے کام لے کر۔

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز الحمد کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھ کر ادا کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَکَ وَحْدَکَ لاَ شَرِيکَ لَکَ لاَنَّ الصَّلاةَ وَالرُّكُوعَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے تو یگانہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں یہی وجہ ہے کہ نماز رکوع

وَالسُّجُودَ لاَ تَكُونُ إِلَّا لَکَ، لاَنَّکَ أَنْتَ اللهُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں ہے اے معبود درود بھیج محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلامِ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ التَّحِيَّةَ وَالسَّلامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ

و آل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین دعا اور سلام اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعائے امن و سلامتی اے معبود! یہ دو

الرَّكْعَتانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَى مَوْلايَ وَسَيِّدِي وَإِمامِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلامُ. اَللّٰهُمَّ

رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے مولا میرے آقا اور میرے امام حسین بن علی علیہما السلام کی خدمت میں اے معبود

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ ذلِكَ مِنِّي، وَاجْزِنِي عَلَى ذلِكَ أَفْضَلَ أَمَلِي وَرَجائِي

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھے اس پر بہترین اجر دے جس کی امید و تمنا کرتا ہوں تجھ سے

فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اور تیرے اس ولی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب اٹھے اور امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں حضرت علی اکبرؑ کی زیارت کرے کہ جن کا سر اپنے پدر گرامی کے پاؤں کے قریب ہے پس آپ کی قبر مبارک کے نزدیک کھڑے ہوکر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ أَمِيرِ

آپ پر سلام ہو اے رسول خداؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے نبی خداؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ

الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ ابْنُ الشَّهِيدِ

کے فرزند آپ پر سلام ہو اے حسینؑ شہید کے فرزند آپ پر سلام ہو کہ آپ شہید ہیں شہید کے فرزند ہیں

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ ابْنُ الْمَظْلُومِ، لَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ

آپ پر سلام ہو کہ آپ مظلوم ہیں مظلوم کے فرزند ہیں خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور

لَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَوْلايَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وَلِيَّ اللهِ

خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوا آپ پر سلام ہو اے میرے مولا آپ پر سلام ہو اے میرے مولا آپ پر سلام ہو اے ولی خدا

وَابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنا وَعَلَى جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَعَنَ اللهُ

اور ولی خدا کے فرزند یقیناً آپ کا دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے لیے اور تمام مسلمانوں کیلئے نا قابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر

أُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَأَبْرَأُ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ . پھر دیگر شہداء کربلا کی طرف متوجہ ہوکر انکی

جس نے آپکو قتل کیا اور انکے اس عمل پر میں بیزار ہوں آپ اور خدا کے سامنے دنیا و آخرت میں۔

زیارت کرے اور کہے: اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يا أَوْلِياءَ اللهِ وَأَحِبَّائَهُ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يا أَصْفِياءَ اللهِ وَأَوِدَّائَهُ

سلام ہو تم پر اے اولیاء خدا اور اس کے پیارو آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدو اور اس کے خاص بندو آپ پر

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصارَ دِينِ اللهِ وَأَنْصارَ نَبِيِّهِ وَأَنْصارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَنْصارَ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ

سلام ہو اے دین خدا کی مدد کرنے والو اور اسکے نبی کی نصرت کرنے والو امیر المومنینؑ کی امداد کرنے والو اور فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو

نِساءِ الْعالَمِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصارَ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا

جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسنؑ کے مدد گار جو خدا کے ولی ہیں نصیحت کرنے والے آپ پر سلام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَنْـصـارَ أَبِـى عَبْدِاللهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ الْمَظْلُومِ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، بِأَبِى أَنْتُمْ وَأُمِّى
ہوا ے ابوعبداللہ حسینؑ کی نصرت کرنے والو جو ایسے شہید ہیں کہ جن پر ظلم کیا گیا خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر قربان میرے ماں باپ آپ پر آپ پاکیزہ

طِبْتُـمْ وَطـابَتِ الْاَرْضُ الَّتِى فِيها دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ وَاللهِ فَوْزاً عَظِيماً، يا لَيْتَنِى كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ
ہیں اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں آپ دفن کیے گئے قسم بخدا کہ آپ نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی اے کاش کہ میں بھی آپ کیساتھ ہوتا تو پہنچتا

فِـى الْـجِـنانِ مَعَ الشُّهَداءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَيـكَ رَفِيقاً، وَالسَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ.
آپ کے ہمراہ جنت میں جو شہیدوں اور نیک لوگوں کا مقام ہے اور وہ کیا ہی اچھے ہمراہی ہیں اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

اس کے بعد حضرت امام حسینؑ کے سرہانے کی طرف آ جائے اور وہاں اپنے لیے اپنی اولاد کے لئے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے لئے بہت زیادہ دعائیں مانگے۔ سید ابن طاؤس اور شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ اس کے بعد روضہ حضرت عباسؑ پر جائے وہاں پہنچ کر قبر شریف کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور کہے:

اَلسَّلامُ عَـلَيْكَ يا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
آپ پر سلام ہو اے ابالفضل عباسؑ فرزند امیر المؤمنینؑ آپ پر سلام ہو اے سید اوصیاء کے فرزند آپ پر سلام ہو اے اس کے فرزند

اَلسَّلامُ عَـلَيْكَ يَـابْنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلاماً وَأَقْدَمِهِمْ إِيماناً وَأَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللهِ، وَأَحْوَطِهِمْ عَلَى
جو لوگوں میں پہلا مسلمان ایمان میں سب سے آگے ہے خدا کے دین پر ان سب سے محکم تر اور سب سے زیادہ اسلام کی حفاظت کرنے والا تھا میں گواہی

الْإِسْـلامِ، أَشْهَـدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْأَخُ الْمُواسِى، فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ،
دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے رسولؐ اور اپنے بھائی کی بڑی خیر خواہی کی تو آپ کیا ہی فداکار بھائی ہیں پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنے والوں

وَلَـعَـنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحارِمَ، وَانْتَهَكَتْ فِى قَتْلِكَ حُرْمَةَ
پر خدا کی لعنت ہو اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت ہو آپ کی حرمتوں کو ضائع کرنے والوں پر اور لعنت ہو آپ کے قتل سے اسلام کی بے حرمتی

الْإِسْـلامِ، فَـنِعْمَ الْأَخُ الصَّابِرُ الْمُجاهِدُ الْمُحامِى النَّاصِرُ، وَالْأَخُ الدَّافِعُ عَنْ أَخِيهِ الْمُجِيبُ إِلى
کرنیوالوں پر پس وہ اچھے بھائی ہیں صبر والے جہاد کرنے والے حمایت کرنے نصرت کرنے والے اور وہ بھائی ہیں جو اپنے بھائی کا دفاع کرنے والے ہیں

طـاعَةِ رَبِّـهِ، الرَّاغِبُ فِيمَا زَهِدَ فِيهِ غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيلِ، وَأَلْحَقَكَ اللهُ
خدا کی اطاعت میں حاضر ہونے والے اور اس چیز کی طرف بڑھنے والے ہیں جس سے دوسروں نے منہ موڑا وہ ہے بہت بڑا ثواب اور بہترین تعریف پس

بِـدَرَجَةِ آبـائِكَ فِـى دارِ الـنَّعِيمِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ پھر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ
خدا آپکو اپنے بزرگوں کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں کہ وہ ہے تعریف والا بزرگی والا اے معبود تیرے سامنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تَعَرَّضْتُ وَلِزِيارَةِ أَوْلِيائِکَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِي ثَوَابِکَ، وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِکَ، وَجَزِيلِ إِحْسَانِکَ،

حاضر ہوا ہوں تیرے پیاروں کی زیارت کے لیے چل کے ا یا ہوں تیری طرف سے ثواب کی خواہش میں تیری طرف سے مغفرت کی ا رزو

فَأَسْأَلُکَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دارًّاً، وَعَيْشِي بِهِمْ قَارًّاً،

اور تیری مہربانی کی امید میں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وا ل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان کے وسیلے سے میرے رزق میں اضافہ فرما میری زندگی کو پر سکون

وَزِيارَتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً، وَذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُوراً، وَاقْلِبْنِي بِهِمْ مُفْلِحاً مُنْجِحاً مُسْتَجاباً دُعائِي بِأَفْضَلِ

میری زیارت کو قبول اور میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور ان کے واسطے سے مجھے کامیاب و کامران لوٹا قبول دعا کے ساتھ کہ جس بہترین صورت میں تو نے

مَا يَنْقَلِبُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ زُوَّارِهِ وَالْقَاصِدِينَ إِلَيْهِ، بِرَحْمَتِکَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ان کے زائروں اور انکی طرف ا نے والوں میں سے کسی کو لوٹایا اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے بعد میں جو ذکر و دعا چاہے پڑھے جب آںؑ سے وداع کرنا چاہے تو وہ زیارت پڑھے جو مطلب دوم میں حضرت کے وداع میں نقل ہوئی ہے کہ جس کا ا غاز ان الفاظ سے ہوتا ہے اَسْتَوْ دِعُکَ اللہُ وَاَسْتَرْعِیْکَ ...تا ا خر۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com